روایت اور جدیدیت کی کشمکش: تاریخی سلسلہ

عالم اسلام میں روایت اور جدیدیت کی کشمکش کے زیر عنوان کئی ہزار صفحات پر مشتمل تحقیقی منصوبہ رفتہ رفتہ طباعت کے مرحلے سے گزر رہا ہے اس سلسلے میں نہ صرف قلمی علمی تعاون درکار ہے بلکہ اس منصوبے کا ناقدانہ جائزہ لینے کی بھی ضرورت ہے۔ ساحل علماء کا خادم اور اسلامی تحریکوں کا نگہبان ہے لہٰذا ساحل کا سفر امت اور اجماع کے ہم رکاب ہے۔

اس سفر کے دوران ساحل نے ایسے موضوعات منتخب کیے جن پر ابھی تک عالم اسلام کی کسی زبان میں کچھ نہیں لکھا گیا۔ ساحل کا ہر شمارہ کسی نہ کسی اہم موضوع پر خصوصی اشاعت کا حامل ہوتا ہے۔ ساحل دنیا کا ارزاں ترین رسالہ ہے جو صرف دس روپے میں نہایت مہین خط میں تقریباً دو سو صفحات ہر ماہ علماء کرام فقہائے عظام اور اہل علم و تحقیق کی خدمت میں پیش کرتا ہے مضامین کے تنوع کے اعتبار سے اس رسالہ کی خاص اہمیت ہے تقریباً زندگی کے ہر موضوع کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے عالم مغرب، مغربی فلسفہ منطق تہذیب و سائنس، عیسائیت کا عروج و زوال، سرمایہ داری، لبرل ازم، عالمی استعماریت، عالمی دہشت گردی، علم کلام، جدید علم الکلام، فتاویٰ، اصول فقہ، مکالمہ بین المذاہب، جدید سائنس کے اثرات و نتائج، مغرب میں جدید سائنس کے خلاف فلاسفہ کا شدید ردعمل، عالم اسلام کے متجددین کا محاسبہ، دینی تحریکوں اور رسالوں کی خدمات، حقوق انسانی کے فلسفے کی حقیقت مغربی اقوام کی سیاہ تاریخ ساحل کے خاص موضوعات ہیں چند شماروں کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

جنوری ۲۰۰۵ء: مغربی فکر و فلسفے کی تاریخ کا تحقیقی مطالعہ۔ فروری ۲۰۰۵ء: استعماری طاقتوں کے ہاتھوں دنیا بھر میں زبانوں کا قتل عام۔ مارچ، اپریل، مئی ۲۰۰۵ء: روایت اور جدیدیت کی کشمکش [تین قسطیں] عالم اسلام میں جدیدیت پسندی کی دو سو سالہ تاریخ کا پہلا مفصل، مبسوط، تحقیقی و تنقیدی جائزہ جس میں تمام اہم جدیدیت پسند مفکرین، فلاسفہ، شعراء، محققین، علماء کے افکار کا جائزہ لیا گیا۔ تہذیبوں کے تصادم کے نظریے، انسانی حقوق اور حقوق العباد کا تقابلی جائزہ، اور امام غزالیؒ کے کام کا تجزیہ۔ لغات القرآن سے متعلق غلام احمد پرویزؒ کی جعفر شاہؒ پھلواری سے خط و کتابت پہلی مرتبہ منظر عام پر۔

جون ۲۰۰۵ء: خاندانی منصوبہ بندی کے منصوبوں کی اصل حقیقت۔ جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء: اسلامی بینک کاری، جدید سائنس اور سودی بینکاری کی اسلام کاری [تین قسطیں]۔ یورپی اقوام کی درندگی وحشت و بہیمیت کے اعداد و شمار پہلی مرتبہ منظر عام پر۔ مغربی معاشرے کی اصل حقیقت بے نقاب۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء: علامہ یوسف قرضاوی اور ان کے مکتب فکر وسطانیہ کے ملحدانہ افکار کا جائزہ۔ نومبر ۲۰۰۵ء: رینے گینوں کی شخصیت افکار اور روایت کے مکتبہ فکر کے ملحدانہ افکار کا پہلا جائزہ، عسکری صاحب کی کتاب جدیدیت کی گمراہیوں کا خاکہ [مکمل]

جنوری ۲۰۰۶ء: اگلے پانچ سال کے موضوعات کا تعارف۔ امت مسلمہ عروج و زوال کا قانون

مارچ ۲۰۰۶ء: خاندانی منصوبہ بندی کے نام پر استعماریت کی دہشت گردی۔

اپریل ۲۰۰۶ء: روایت و جدیدیت کی چوتھی قسط شبلی، سرسید، اقبال و سندھی کے افکار کا جائزہ۔

مئی ۲۰۰۷ء: منکرین حدیث اور اہل قرآن فرقہ فرقہ کیوں ہو گئے؟ قرآن نے کیوں متفرق کر دیا؟

جون ۲۰۰۶ء: علامہ اقبال کے خطبات کا ناقدانہ جائزہ، سید سلیمان ندوی۔ اردو روزنامچہ نویسی کی تاریخ

ستمبر، اکتوبر، نومبر ۲۰۰۶ء: فکر اقبال اور خطبات اقبال کا تاریخ میں پہلی مرتبہ جامع ناقدانہ جائزہ اور جدیدیت پسندی کا محاکمہ اور اقبال اکیڈمی کی کتاب ''میارا بزم بر ساحل کہ آنجا'' کا مکمل رد۔

دسمبر ۲۰۰۶ء اور جنوری ۲۰۰۷ء: اسلامی بنکاری کا پہلا مکمل محاکمہ۔ علامہ تقی عثمانی سے اہم استفسارات۔

فروری ۲۰۰۷ء: اگلے پانچ سال کے موضوعات کا تعارف۔ اسلامی بینکاری کا جائزہ۔

مارچ ۲۰۰۷ء: جدیدیت پسندی، ماڈرن ازم تاریخ و تحقیق کی روشنی میں۔ جدیدیت اشعار کی کہکشاں میں۔

اپریل، مئی ۲۰۰۷ء: جاوید غامدی کے سرقوں اور ملحدانہ افکار کا جائزہ، جاوید غامدی کی عربی اغلاط۔

جون، جولائی، اگست ۲۰۰۷: جاوید غامدی کی عربی دانی اور اسلام کا جائزہ رضوان ندوی کے قلم سے۔